ویلنٹائن ڈے اور یہودی عزائم

صدائے منبر ومحراب

شیخ الحدیث مولانا محمد یونس حفظہ اللہ
خطیب جامعہ سلفیہ

اعوذ باللہ من الشیطن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین اما بعد!

یایھا الذین امنو لا تتبعوا خطوٰت الشیطٰن ومن یتبع خطوٰت الشیطٰن فانہ یامر بالفحشاء والمنکر ولولا فضل اللہ علیکم و رحمتہ مازکیٰ منکم من احد بداً ولکن اللہ یزکی من یشاء واللہ سمیع علیم (النور ۲۱)

ترجمہ؛ اے ایمان والو! شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو اور جو شخص شیطان کے نقش قدم پر چلے گا تو وہ تو بے حیائی اور برے کاموں کا حکم دے گا۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی پاک نہ رہ سکتا تھا۔ مگر اللہ جسے چاہے پاک سیرت بنا دیتے ہیں۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

اللہ رب العزت نے قرآن حکیم انسانیت کی ہدایت کے لئے نازل کیا ہے۔ جس میں ایک اچھے انسان کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں بتایا گیا ہے کہ انسان کو کون سی چیزیں اختیار کرنی چاہئیں اور کن چیزوں سے دور رہنا چاہیے اور کسی قوم کی ترقی کیسے ہوگی اللہ رب العزت نے ہر چیز کو اپنے کلام حمید میں واضح کر دیا اور ان ہدایات کے ساتھ ساتھ پہلی اقوام کے حالات بھی بیان کر دیئے ہیں کہ پہلی اقوام دنیا میں کیسے رہیں ان کی ترقی کا راز کیا تھا اور ان کی ناکامی' بربادی اور رسوائی کا سبب کیا بنا یہ سب چیزیں اللہ رب العزت نے قرآن پاک میں بیان کر دی ہیں تاکہ آنے والی نسلیں پہلی اقوام سے عبرت حاصل کریں اور ان کے احوال پڑھ کر اپنی زندگیوں کو درست کریں اور اپنے آپ کو ان کاموں سے دور رکھیں جو کام انسان کی دنیا و آخرت میں رسوائی کا سبب بنتے ہیں۔

اللہ رب العزت نے قرآن حکیم میں دیگر اقوام کے ساتھ ساتھ بنی اسرائیل کا ذکر خصوصی طور پر اور کثرت سے کیا ہے اور یہ بھی بتایا ہے کہ میں نے بنی اسرائیل کے لوگوں کو دوسری قوموں کے لوگوں پر فوقیت دی تھی۔

انی فضلتکم علی العالمین (المائدہ ۱۸)

ترجمہ؛۔ بے شک میں نے تم کو جہانوں پر فضیلت دی کہا کہ اے بنی اسرائیل میری نعمتوں کو یاد کرو

میں نے تمہیں تمام اقوام پر فضیلت دی ہے لیکن بنی اسرائیل کی قوم جن کو سب قوموں پر فضیلت حاصل تھی وہ اس بات پر فخر کرنے لگے کہ

نحن ابناء الله و احباء ہ (سورۃ المائدہ آیت نمبر ۱۸)

ترجمہ:۔ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اسکے محبوب ہیں۔

کہ اللہ ہم سے بہت محبت کرتا ہے ہم تو اللہ کے بیٹے اور محبوب ہیں۔اللہ رب العزت نے انہیں عزت اور نعمتیں دی تھیں یہ قوم اس گھمنڈ میں آ گئی کہ شاید ہم اللہ کے بیٹے ہیں جس طرح باپ اپنے بیٹوں سے بے پناہ محبت کرتا ہے اسی طرح اللہ ہم سے محبت کرتا ہے کہ ہم اللہ کے محبوب ترین بندے ہیں اللہ ہمارے ساتھ ہے۔وہ کسی گناہ پر ہمارا مواخذہ نہیں کرے گا۔جس کے نتیجہ میں یہ قوم گمراہی اور بدکرداری میں ڈوبتی چلی گئی قرآن حکیم نے ان کا انجام یوں ذکر کیا......

ضربت علیهم الذلة والمسکنة

ترجمہ؛ان پر ذلت اور مسکنت مسلط کر دی گئی کبھی یہ قوم اللہ کے ہاں سب سے زیادہ محبوب ترین اور افضل ترین قوم تھی لیکن ان کا انجام یہ ہوا کہ ان پر ذلت مسلط کر دی گئی رسوائی ان کا مقدر بنا دی گئی جہاں پر بھی رہیں گے ذلت اور رسوائی کا شکار ہوں گے اور ہمیں قرآن مجید نے یہ بتایا کہ یہ قوم جو زمانے میں سب سے افضل تھی کس طرح ذلت ان کا مقدر بنا دی گئی ان کی تاریخ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بنی اسرائیل کی ہلاکت کا سبب جو چیز بنی وہ مال تھا۔آج بھی یہی سبب ہے انسانیت کی ذلت اور پستی کا۔کہ مال کی کثرت سے اولادیں بگڑ جاتی ہیں۔قومیں بگڑ جاتی ہیں دوسری چیز جس نے بنی اسرائیل کو برباد کیا وہ جنسی خواہشات تھیں جنسی خواہشات کی اتباع کی وجہ سے انہیں ہلاکت کا سامنا کرنا پڑا جنسی خواہشات کا غلبہ اور غلط استعمال قوموں کی اقدار کو تباہ کر دیتا ہے۔بنی اسرائیل بھی ذلت اور رسوائی اٹھانے کے بعد یہ بات سمجھ گئے کہ ہماری ذلت اور رسوائی کا سبب یہی دو چیزیں تھیں مال اور جنسی خواہشات کی پیروی۔

اللہ رب العزت جس قوم پر ذلت مسلط کر دیتے ہیں تو پھر وہ قوم کبھی بھی سیدھے راستے پر نہیں آتی جس طرح شیطان کے مقدر میں قیامت تک ذلت ڈال دی گئی اسی طرح اس قوم کے ساتھ بھی یہی ہوا شیطان بھی جانتا ہے کہ توحید کیا ہے مگر پھر بھی مردود بن گیا ہے اور اسے کبھی بھی توحید کا درس نہیں ملے گا۔کہ وہ ہدایت کے راستے پر آ جائے اسی طرح بنی اسرائیل پر اللہ رب العزت نے ذلت مسلط کر دی ہے وہ جان گئے کہ ہم پر کیوں ذلت اور رسوائی مسلط کی گئی لیکن پھر بھی وہ سیدھے راستے پر نہ آئی اور

اللہ تعالیٰ نے ان کو دنیا و آخرت میں ذلیل کر ڈالا۔ یہود و نصاریٰ نے جب دیکھا کہ ذلت ورسوائی اور بربادی ہمارا مقدر بن گئی ہے اور ہمارے بعد جو قوم آئی ان کی کامیابی و کامرانی اور فتوحات کا سبب جو چیز بنی ہے وہ اللہ کی محبت ہے انہیں جنسی خواہشات پر مکمل کنٹرول ہے ان لوگوں کے اندر نہ مال کی محبت ہے اور نہ ہی غیر محرم عورت میں ان کیلئے کشش ہے اور یہی چیز مسلمانوں کی کامیابی کی ضامن رہی ہے تو بنی اسرائیل نے وہ خرافات جن سے وہ خود ذلت اور پستی کا شکار ہوئے وہ چیزیں ہماری قوم میں منتقل کیں پھر ہمیں ان چیزوں کی طرف لگا دیا جن چیزوں سے وہ خود گمراہ ہوئے تھے تاکہ یہ امت بھی جسے اللہ نے بہترین امت قرار دیا ہے ذلیل ورسوا ہو جائے۔ آج پوری دنیا کی معیشت پر یہود و نصاریٰ کا کنٹرول ہے اور یہ یہودی جو اپنی فطرت کے لحاظ سے برے ہیں آج انہوں نے پوری امت مسلمہ کو معیشت کے شکنجے میں جکڑ کر قرضے دے کر ان میں مال کی محبت پیدا کر کے ان کے دلوں سے اللہ کی محبت ختم کر دی ہے۔

میڈیا کے ذریعے مسلمانوں میں فحاشی بے حیائی اور برائی عام کر رہے ہیں تاکہ یہ قوم بھی ہماری طرح ذلیل اور رسوا ہو جائے جس طرح ہم ذلیل ہوئے ہیں اور ان کی فطرت یہ ہے کہ ہم تو برے ہیں اب دوسروں کو بھی اپنے جیسا برا بنا دیں ان کو بھی گمراہ کر دیں یہ پوری انسانیت کو برباد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں مال و دولت دکھا کر انسانوں کو برائی پر ابھار رہے ہیں اور ہمیں قرضے دے کر برائی کی طرف لے جاتے ہیں کہ تم نے میڈیا میں یہ فحش پروگرام عام کرنے ہیں دنیا کے سامنے پھیلانے ہیں اور فحاشی اور بے حیائی کو عام کرنا ہے اور ہم لاشعوری طور پر ان کے کہنے پہ چلتے ہیں مال کی محبت میں انسان ہر محبت کو بھلا دیتا ہے وہ صرف مال کا طلب گار رہتا ہے اور کسی چیز کا نہیں آپ ﷺ نے فرمایا

ان لكل امة فتنة ہر امت کسی نہ کسی آزمائش سے دوچار ہوجاتی ہے

وفتنة امتى المال (سنن ترمذی باب ان فتنة هذه الامة فى المال)

اور میری امت کی آزمائش مال کے ساتھ ہوگی میری امت میں سب سے بڑا فتنہ مال ہوگا اور آج ہم اس بات کو واضح طور پر دیکھ رہے ہیں کہ کس طرح ہمارے حکمران مال کو حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں اور صرف مال کی خاطر اپنے ضمیر اور ایمان کا سودا کر رہے ہیں۔ پورے کے پورے شہر بستیاں اپنے ایمان کا سودا کرتے ہوئے نظر آتی ہیں اور پاکستان کے بعض علاقوں میں یہ وبا عام ہے مال کا لالچ دے کر مسلمانوں کو دین سے دور کر کے عیسائی اور قادیانی بنایا جا رہا ہے۔

یہ مال کی محبت ایسی چیز ہے کہ اس کے مقابلہ میں نہ دین کی محبت باقی رہتی ہے نہ اللہ ورسول کی اور نہ مقدس رشتوں کی، جب کہ اسلام دین محبت ہے دین کی بنیاد ہی محبت ہے اگر یہ محبت نہ ہوتی تو یہ کائنات وجود میں نہ آتی، زمین وآسمان نہ بنتے، رشتے جنم نہ لیتے، اللہ رب العزت نے ہمیں پیدا کیا اس لئے کہ تم اپنے رب سے محبت کرو اسی محبت کی بنا پر اللہ رب العزت نے یہ دنیا قائم کی ہے۔ محبت بری چیز نہیں ہے محبت اس کائنات کی تخلیق کی بنیاد ہے، لیکن محبت کس سے کرنی چاہئے۔ اپنے رب سے وہ رب جس نے آسمان بنائے زمین پیدا کی اور محبت اس کے رسول ﷺ سے کرنی ہے جس نے ہمیں اللہ کی معرفت اور اس کا پیغام پہنچایا قرآن سمجھایا ہدایت دی اور ہمیں ایسا دین عطا کیا جیسا دین کسی اور کے پاس نہیں ہے محبت کرو تو اس اللہ کے ساتھ اس کے رسول ﷺ کے ساتھ اس کے دین کے ساتھ ماں باپ سے محبت کرو جو دین تعلیم دیتا ہے وہ تعلیم اپناؤ اور جو رشتہ دار ہیں ان کا تقدس ہے ان کی حرمت ہے اور جو بھی شخص تمہارا خیر خواہ ہے اس سے محبت کرو اور پھر ہر مسلمان سے محبت کرو اور ہر مسلمان سے بڑھ کر تمہیں رب کے ساتھ محبت ہونی چاہیے دین ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے اللہ کی مخلوقات میں حیوانات بھی ہیں اور جو بھی چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان سے محبت کرو اسلام ہمیں یہی تعلیم دیتا ہے کہ ہم ہر ذی روح سے محبت کریں۔ محبت پیدا ہونے کے بعد ہی محبوب کے حقوق ادا ہو سکتے ہیں ورنہ نہیں اگر رب کی محبت ہوگی تو اس کے حقوق بھی ادا کریں گے اور اگر رسول ﷺ سے بھی محبت ہوگی تو ہم اس کے حقوق ادا کریں گے محبت کی بناء پر حقوق ادا کئے جاتے ہیں اگر محبت نہ ہو تو انسان حقوق بھی نہیں ادا کر سکتا اسلام محبت کا دین ہے اور محبت کی تعلیم دیتا ہے اور محبت کے سلیقے وآداب سکھاتا ہے

محبت کے جو سلیقے جو طریقے نبی ﷺ نے ہمیں بتائے ہیں ان کو اپنانا چاہئے آپ نے ہمیں بتادیا کہ تم نے اپنے ماں باپ سے محبت کرنی ہے تو کیسے کرنی ہے بیوی سے محبت کرنی ہے تو کیسے کرنی ہے الغرض ہر طریقہ نبی کریم ﷺ نے ہمیں بتادیا کہ محبت کس طرح کی جائے گی اور بیوی کی محبت کے بارے میں نبی ﷺ نے فرمایا؛

خیر کم خیر کم لاھلہ وانا خیر کم لاھلی

(سنن کبری بیہقی باب فضل النفقۃ علی الاہل)

تم میں سے بہترین انسان وہی ہے جس شخص کے معاملات بیوی کے ساتھ اچھے ہوں اور میں تم سب سے زیادہ اپنے اہل وعیال کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا ہوں۔ آپ نے بتادیا کہ جس

کے اپنی بیوی کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں وہ ایک اچھا انسان ہے اور جس کے تعلقات اپنی بیوی کے ساتھ اچھے نہیں ہیں وہ معاشرے میں اچھا انسان نہیں ہے اس کا کردار اچھا نہیں ہے ہر ایک کے ساتھ محبت کے طریقے بتا دیئے اور جو انداز بیوی کے ساتھ محبت کا ہوتا ہے وہ انداز ماں کے ساتھ نہیں ہوتا۔

ہر ایک کے ساتھ محبت کا انداز جدا جدا ہوتا ہے اور یہ بھی بتا دیا کہ ہر ایک کے ساتھ محبت کرنی ہے لیکن ہر ایک کی محبت کا انداز جدا جدا ہوگا جو اسلوب محبت بہن بھائیوں کے لئے ہے وہ ماں باپ کے لئے نہیں ہر ایک کے مقام کو واضح کر دیا اسلام ہمیں محبت کی تعلیم دیتا ہے ایک دوسرے کے ساتھ محبت کرنا اور محبت کرنے کے آداب سکھاتا ہے۔

لیکن آج ہم نے اپنے رب کی تعلیمات کو چھوڑ کر شیطان کی تعلیمات کو اختیار کر لیا ہے وہ شیطان جس نے ہمیں محبت کے غلط انداز سکھلا اور بتلا دیئے وہ محبت ہم سے چھین لی جو محبت ہمیں اپنے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ ہونی چاہئے تھی۔

اسی لئے آپ ﷺ نے فرمایا؛

میرے بعد تم پہلی قوموں کے طریقے پہ چلو گے

لتتبعن سنن من كان قبلكم شبرا بشبر و ذراعا بذراع حتى لو دخلوا في جحر ضب لا تبعتموهم قلنا يا رسول الله. اليهو و النصارى قال فمن (مسلم)

کہا کہ اے لوگو! تم سے پہلے قومیں گزر چکیں ہیں تم ان کے نقش قدم پر چلو گے جہاں ان لوگوں نے پاؤں رکھا تم بھی وہاں پاؤں رکھو گے ایک انچ کا بھی فرق نہیں ہوگا جو کام انہوں نے کیا تم بھی کرو گے اگر وہ لوگ کسی جانور کے سوراخ میں داخل ہوئے تو تم بھی داخل ہو گے تم ضرور ان کی پیروی کرو گے تو ہم نے کہا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا اس سے مراد یہود ونصاریٰ ہیں تو فرمایا اور کون ہو سکتا ہے۔؟

ياتي لامتي ما اتي على من قبلك......

کہ میری امت پہ وہ چیزیں آئیں گی جو بنی اسرائیل پہ آئی تھیں (**شبرا بشبر**) بالکل اسی طرح ان میں بالکل فرق نہیں ہوگا جیسے ان لوگوں نے کیا تھا ویسے ہی تم کرو گے۔ **و حتى لو ان احدهم جامع امه بالطريق لفعلتم (السنة للمروزى . ذكر الوجه الثانى من السنن التى احتلفوا)**

یہاں تک کہ اگر بنی اسرائیل کے کسی آدمی نے اپنی ماں سے اعلانیہ زنا کیا تو تم بھی کرو گے اس طرح تم ان کے نقش قدم پر چلو گے اور ان کی پیروی کرو گے شیطان اور شیطانی قوتیں یہود و

نصاریٰ کے غلط کام خوشنما اور پُرکشش بنا کر تمہارے سامنے پیش کریں گے اسے روشن خیالی کا نام دے کران چیزوں کوتمہاری زندگی میں شامل کریں گے اور دین واخلاقی تعلیمات کو بنیاد پرستی کا نام دے کرتمہیں ان سے متنفر کریں گے۔یحبون ان تشیع الفاحشة فی الذین امنوا سورۃ النور۱۹)وہ لوگ چاہتے ہیں کہ اہل ایمان میں فحاشی عام ہوجائے۔اورآج کل میڈیا یہی کام انجام دے رہا ہے غلط کاموں کواچھا سانام دے کرنوجوان نسل کے اخلاق وکردار کوتباہ وبرباد کیا جا رہا ہے ویلنٹائن ڈے کویوم محبت کا نام دے کر بے حیائی عام کی جارہی ہے فحاشی کومحبت جیسا مقدس نام دے کرقوم کو بے حیاء بنایا جارہا ہے۔......

محبت کرنی چاہئے ہرایک سے کرنی چاہیے لیکن وہ محبت جس میں دین داری ہوجس میں اللہ کی محبت شامل ہو۔جس طرح اللہ نے محبت کرنے کا حکم دیا ہے ہم کوویسی محبت کرنی ہوگی ماں کے ساتھ محبت کیسے کرنی ہے' بیوی کے ساتھ محبت کیسے کرنی ہے لوگوں کے ساتھ محبت کیسے کرنی ہے ہرایک کے ساتھ محبت کے آداب بتادیئے اور ہم نے محبت اس کوسمجھ لیا ہے کہ کسی کی بیٹی' بہن کے ساتھ کسی پڑوسن یاراہ چلتی عورت کے ساتھ اظہار محبت کیا جائے۔اسے گلاب کے پھولوں کا تحفہ دیا جائے اس پر آوازے کسے جائیں یہ محبت ہے؟ نہیں ہرگز نہیں یہ محبت نہیں ہے یہ بے شرمی' بے حیائی اور بے غیرتی ہے اب بھی کچھ نہ کچھ غیرت وحیاء ہم میں موجود ہے کوئی بھی مسلمان یہ برداشت نہیں کرتا کہ اس کی ماں' بہن' بیٹی یا بیوی کے ساتھ کوئی یہ طرز عمل اختیار کرے۔راہ چلتے روک کراس سے اظہار محبت کرے۔پھول پیش کرے بے ہودہ (SMS) بھیجے اس غیرت وحیاء کا تقاضہ ہے کہ ہم دوسروں کی بہن کواپنی بہن سمجھیں کسی کی بیٹی کواپنی عزت سمجھیں۔

کسی بھی عورت کے ساتھ محبت وعقیدت کا تقاضہ ہے کہ اس کی عزت کی حفاظت کی جائے۔اسے وقار واحترام دیا جائے اسے ذلت ورسوائی سے بچایا جائے۔اسے ہرگندگی وآلودگی سے محفوظ رکھا جائے

نبی کریم ﷺ کا فرمان

بروا آباء کم تبر کم ابناء کم و عفوا عن نساء الناس تعف نساء کم (مستدرک حاکم کتاب البروالصلة)

اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کیا کروتمہارے بیٹے تم سے اچھا سلوک کریں کے دوسروں کی عورتوں کی عزت کی حفاظت کیا کروتمہاری عورتوں کی عزت محفوظ رہے لیکن اس وقت پرنٹ میڈیا اور

تمام TV چینلز ایسے مضامین، گفتگو اور پروگرام پیش کر رہے ہیں جن کی وجہ سے نوجوان نسل شرم وحیاء اور اخلاق و کردار کی دھجیاں اڑا رہی ہیں۔

ویلنٹائن ڈے کو ایک مقدس مذہبی فریضہ کی طرح ادا کرنے کی ترغیب دی جا رہی ہے تیاری کے طریقے بتائے جا رہے ہیں اور پیغام محبت کے کلمات سکھائے جا رہے ہیں۔

موبائل اور نیٹ اس بے ہودگی کے طوفان کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ موبائل اور نیٹ کو ہماری زندگی کا حصہ بنا کر اس میں ہر وہ چیز داخل کی جا رہی ہے جو قوموں کے کردار کو تباہ و برباد کر دیتی ہے جب کسی قوم کے اخلاق دیوالیہ کا شکار ہو جائیں تو پھر ایسی قوم کو غلام بنانا اور ذلت و پستی میں گرانا آسان ہو جاتا ہے۔

ان سب چیزوں کے پیچھے یہودی فکر کار فرما ہے ان کی سوچ اور نظریہ یہ ہے کہ ہمارے سوا کسی کو جینے کا حق نہیں اور اپنے مذموم مقاصد کیلئے اقوام کی تباہی و ہلاکت ان کے لئے ایک معمولی چیز ہے۔

ایسی بعض ان جی اوز کے ذریعہ یہودی ہمارے معاشرے میں فحاشی پھیلا رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بگاڑ پیدا ہو اور ان کا ایمان ختم ہو جائے اور ان کے اندر غیرت نام کی چیز باقی نہ رہے اس لئے انہوں نے پاکستان کو استعمال کیا اور ان لوگوں کو مالی فنڈ دے کر بے حیائی اور فحاشی پھیلائی بظاہر تو یہ لگ رہا ہے کہ خواتین کی معاونت کرتے ہیں اور ان کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں ان کے اخراجات کا انتظام کرتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ ان کو بازاروں کارخانوں اور دفاتر میں بھیج کر ان کی زندگیوں کو برباد کر رہے ہیں ان کو نوکری دے کر فحاشی کے اڈے بنا رہے ہیں بظاہر تو یہ باتیں بہت اچھی ہیں کہ وہ بیوہ عورتوں کو ان کے حقوق دلاتے ہیں ان کے اخراجات کو پورا کرتے ہیں لیکن اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ بے حیائی عام ہو رہی ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا تھا

ما ترکت بعدی فتنة هی اشد علی الرجال من النساء (صحیح بخاری)

کہ لوگو میں دیکھ رہا ہوں کہ میرے بعد تمہارے اندر ایک ایسا فتنہ اور ایک ایسی آزمائش آئے گی جو مردوں کے لئے سب سے زیادہ نقصان دہ ہوگی اور وہ عوتیں ہیں عورتیں مردوں کے لئے سب سے بڑی آزمائش ہیں اور آپ ﷺ نے فرمایا؛ لوگو سن لو۔

ان اول فتنة کانت بنی اسرائیل علی النساء (مسلم، باب ذکر فتنۃ النساء)

کہ بنی اسرائیل میں سب سے پہلی آزمائش سب سے پہلا فتنہ جو پیدا ہوا تھا وہ عورتوں کا ہی فتنہ تھا اس فتنہ میں پڑ کر بنی اسرائیل نے اپنے آپ کو بگاڑا اور آج یہی فتنہ پوری دنیا کو بگاڑ رہا ہے یہ دو چیزیں مال اور عورت ہمارے لئے فتنہ اور فتنہ کا سامان ہیں ان دونوں کی محبت اگر کسی کے دل میں بڑھ جائے تو نہ دین رہتا ہے اور نہ ہی ایمان باقی رہتا ہے اور جب شیطان اللہ کے سوا کسی اور کی محبت دل میں بڑھا دیتا ہے تو اس دل میں ماں کی محبت' بہن کی محبت وہ نہیں رہتی جو ہونی چاہیے اور ایسے لوگ بھی ہیں جو اپنی بیٹیوں اپنی بہنوں کے ساتھ بے حیائی اور فحاشی کو برداشت کر لیتے ہیں اور شیطان بھی یہ چاہتا ہے کہ انسان برائی کو دیکھ کر خاموش رہے اگر دوسروں کے ساتھ بے ہودگی کرے گا تو جب اس کی ماں بہن کے ساتھ کی جائے گی تو وہ خاموش رہیگا۔

اور آج یہ چیز ہم میں پیدا ہوگئی ہے اور آج ہم اپنے گھروں میں اپنی بیویوں کے ساتھ اپنی بہنوں کے ساتھ بیٹھ کر وہ گندی فلمیں دیکھتے ہیں کہ شاید کوئی باغیرت انسان اس کو برداشت نہ کر سکے جس شخص کے اندر غیرت ہوتی ہے وہ انسان ایسی حرکتیں نہیں کرتا۔

جب ہم بے ہودہ فلم خود دیکھیں گے تو ہماری اولاد بھی دیکھے گی جس کی وجہ سے سارے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہوگا۔ وہ بگاڑ جو بنی اسرائیل میں تھا آہستہ آہستہ مسلمانوں میں پیدا ہو رہا ہے۔ جس طرح وہ تباہ و برباد ہوئے آج ہم بھی اسی طرح آزمائش میں ہیں اس لئے ہم سب فکر کریں اور دیکھیں کہ بگاڑ کہاں پیدا ہو رہا ہے کہاں سے ہم پر ذلت و رسوائی کے دروازے کھولے جا رہے ہیں اپنی اولاد کی اچھی تربیت کیجئے ان کے شب و روز کی خبر گیری کریں کہ وہ کیا کام کرتے ہیں ان کے کیا معمولات ہیں کس کام میں مصروف ہیں ان کے دوست کیسے ہیں ان کی گفتگو کیسی ہے ہر انسان کی گفتگو سے معلوم کیا جا سکتا ہے کہ اس انسان کے دل میں کیا ہے۔ آج مغرب کی باتوں میں آ کر بغیر غور و تدبر کے میڈیا کی باتوں پر عمل کر کے اپنے آپ کو اور اپنے بچوں کو برباد نہ کریں۔ ذرا غور کریں کہ مغرب کی تعلیم ہمیں کیسی تہذیب دیتی ہے ایسی تعلیم کا کیا فائدہ ہے جو ہمیں خالق سے دور اور شیطان کے قریب کرے جو دلوں سے رشتوں کے تقدس اور حرمت کو نکال دے اور بے حیائی اور فحاشی کو فروغ دے۔

لیکن مسلمانوں کو خود اپنے اوپر غور کرنا ہوگا کہ ہمارے اور ہماری اولاد کے لئے کیا چیز بہتر ہے اور ہم اپنی اولاد کی کس طرح نگرانی کر کے انہیں شر اور برے انجام سے بچا سکتے ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوا تو ہم بھی ان کی طرح ذلیل و رسوا ہو جائیں گے جس طرح بنی اسرائیل کی قوم ہوئی۔ **اعاذنا اللہ منہ**